126454 ـ خاوند اور بيوى كا ايك دوسرے كے ليے تنگ اور چست و شفاف اور شاٹ لباس پہننا

سوال

خاوند اور بيوى كا ايك دوسرے كے ليے تنگ اور شفاف لباس پہننے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اصل تو يہى ہے كہ عورت اپنے خاوند كے ليے اور خاوند اپنى بيوى كے ليے بناؤ سنگھار اور خوبصورتى اختيار كرے، اور اس كے ليے ہر مباح لباس اور خوشبو وغيرہ استعمال كيا جا سكتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور ان (عورتوں) كے ليے بھى ايسے ہى حقوق ہيں جس طرح ان كے اوپر ہيں البقرۃ (228).

قرطبى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

قولہ تعالى: اور ان (عورتوں) كے ليے :

يعنى ان عورتوں كے مردوں پر بھى اسى طرح حقوق زوجيت ہيں جس طرح ان عورتوں پر مردوں كے حقوق وزجيت ہيں، اسى ليے ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما كا قول ہے:

" ميں بھى بالكل اسى طرح اپنى بيوى كے ليے خوبصورتى اختيار كرتا ہوں جس طرح وہ ميرے ليے خوبصورتى اختيار كرتى ہے، ميں يہ پسند نہيں كرتا كہ اپنے تو بيوى سے پورے حقوق حاصل كروں، اور اس كے حقوق جو ميرے ذمہ ہيں انہيں ادا نہ كروں بلكہ اس طرح اس كے حقوق ميرے ذمہ واجب ہو جاتے ہيں؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور ان (عورتوں) كے ليے بھى بالكل اسى طرح حقوق ہيں جس طرح ان پر ہيں .

یعنی بغیر کسی گناہ کے خوبصورتی و زینت اختیار کرنا.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (3 / 123).

دوم:

اصل میں تو یہی ہے کہ بیوی کے لیے اپنے خاوند کے سامنے ایسا لباس پہننا جائز ہے جس سے اس کی پردہ والی چیز ظاہر ہوتی ہو، اور اسی طرح خاوند بھی ایسا لباس پہن سکتا ہے؛ کیونکہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا حکم خاوند اور بیوی کو آپس میں شامل نہیں ہے، اور نہ ہی خاوند اور اس کی لونڈی کو.

معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ کے متتعلق کیا کریں اور کیا چھوڑیں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اپنی بیوی یا لونڈی کے علاوہ سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں ایك دوسرے کے پاس ہوں تو؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر تم استطاعت رکھو کہ اسے کوئی نہ دیکھ سکے تو پھر اسے کوئی بھی نہ دیکھے "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم میں سے کوئی شخص علیحدگی میں اکیلا ہو تو؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ سبحانہ و تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم و حیاء کی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابو داود حدیث نمبر (4017) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

سوم:

اس بنا پر کیا بیوی کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے خاوند کے لیے شاٹ اور شفاف و تنگ لباس زیب تن کرے یا نہیں ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ:

جی ہاں یہ جائز ہے، اور اسی طرح خاوند کے لیے بھی اپنی بیوی کے لیے ایسا کرنا جائز ہے، کیونکہ جب خاوند اور بیوی ایك دوسرے کو ننگے دیکھ سکتے ہیں تو پھر شفاف و تنگ اور شاٹ لباس میں کوئی ممانعت نہیں ہے.

ذیل میں ہم علماء کرام کے فتاوی جات پیش کرتے ہیں:

1 ـ مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے دریافت کیا گیا:

کیا عورت کے لیے تنگ و چست لباس زیب تن کرنا حرام ہے یا نہیں، یہ علم میں رہے کہ اس سے بیوی اپنے خاوند کے لیے خوبصورت بننا چاہتی ہو تو ؟

کمیٹی کے علماء کرام نے جواب دیا:

اگر تو عورت صرف اپنے خاوند کے لیے استعمال کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں، وگرنہ جائز نہیں ہے؛ کیونکہ غالبا اس میں جسم کے اعضاء کی ساخت واضح ہو جاتی ہے اور پرفتن اعضاء ظاہر ہو جاتے ہیں.

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (24 / 34).

2 ـ الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

اگر ستر پوشی نہ ہوتی ہو اور جسم کی جلد کی سفیدی یا سرخی واضح ہوتی ہو تو شفاف لباس زیب تن کرنا جائز نہیں، اس میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں، چاہے گھر میں ہی ہو، اگر خاوند کے علاوہ کوئی اور بھی اسے دیکھ رہا ہو تو عورت ایسا لباس نہیں پہن سکتی.

کیونکہ دلائل سے یہی ثابت ہوتا ہے، اور اس کے علاوہ یہ خلاف مروت بھی ہے، اور سلف کے لباس کے بھی خلاف ہے، اور اس طرح کے لباس میں نماز ادا کرنا صحیح نہیں ہوگی، لیکن اگر خاوند کے علاوہ بیوی کو کوئی اور نہیں

دیکھ رہا تو پھر عورت کے لیے ایسا لباس پہننا جائز ہے. انتہی

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (6 / 136).

3 ـ شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

عورت کے لیے اپنی اولاد اور محرم مردوں کے سامنے شاٹ لباس زیب تن کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی وہ اپنے جسم کا حصہ ظاہر کر سکتی ہے، لیکن وہ حصہ جو عادتا ظاہر ہوتا ہے اور جس میں کوئی فتنہ نہیں، عورت شاٹ لباس صرف اپنے خاوند کے سامنے ہی پہن سکتی ہے "

دیکھیں: المنتھی من فتاوی فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان (3 / 170).

4 ـ شیخ صالح الفوزان کا یہ بھی کہنا ہے:

بلاشك و شبہ عورت کا ایسا تنگ لباس پہننا جائز نہیں جس سے اس کے پرفتن اعضاء واضح ہوتے ہوں، صرف اپنے خاوند کے سامنے پہن سکتی ہے، لیکن خاوند کے علاوہ کسی اور کے سامنے ایسا لباس زیب تن کرنا جائز نہیں ہے چاہے صرف عورتیں ہی ہوں؛ کیونکہ اس طرح وہ دوسروں کے لیے غلط نمونہ بن جائیگی، کہ جب عورتیں اسے ایسا لباس زیب تن کرتے ہوئے دیکھیں گی تو وہ بھی اس کی اقتدا کرنا شروع کر دیں گی.

اور پھر اسے تو ہر ایك سے ستر پوشی کرنے کا حکم ہے کہ وہ ہر چھپانے والی ساتر چیز سے اپنا ستر چھپا کر رکھے، صرف اپنے خاوند کے سامنے نہیں.

بالکل مردوں کی طرح عورت بھی باقی سب عورتوں سے اپنا ستر چھپا کر رکھےگی، لیکن جن اشیاء کو عادتا ظاہر کیا جاتا ہے مثلا چہرہ اور ہاتھ اور پاؤں جنہیں ظاہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے وہ ظاہر کرےگی.

دیکھیں: المنتقی من فتاوی فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان (3 / 176 ـ 177).

چہارم:

خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ وہ تنگ اور شفاف اور شاٹ لباس میں دوسرے شرعی احکام کا بھی خیال رکھیں.

1 ـ اس لیے مرد ایسا لباس زیب تن مت کرے جو ٹخنوں پر ہو؛ کیونکہ ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

مزید آپ سوال نمبر (762) اور (97786) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

2 ـ مرد کے لیے سرخ رنگ کا اور زعفرانی رنگ اور پیلے رنگ کا لباس پہننا جائز نہیں، لیکن بیوی کے لیے جائز ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (72878) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

3 ـ مرد کے لیے طبعی ریشم کا بنا ہوا لباس زیب تن کرنا حلال نہیں، لیکن مصنوعی ریشم نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (30812) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

4 ـ اور نہ ہی مرد کے لیے ایسے جانوروں کی جلد کا لباس پہننا جائز ہے جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، چاہے ا نکی جلد کو دباغت بھی دی گئی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (9022) کے جواب کا مطالعہ کریں.

5 ـ خاوند اور بیوی کے لیے ایسا لباس زیب تن کرنا حلال نہیں جو کفار کے ساتھ مخصوص ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (108996) کے جواب کا مطالعہ کریں.

6 ـ بیوی کے لیے ایسا لباس زیب تن کرنا جائز نہیں جو مردوں کے لیے مخصوص ہو، مثلا رومال وغیرہ اور نہ ہی خاوند کے لیے ایسا لباس زیب تن کرنا جائز ہے جو عورتوں کے لیے مخصوص ہو مثلا فراك وغیرہ.

مزید آپ سوال نمبر (6991) اور (36891) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .